# اجیر کا ملازمت کے اوقات میں کسی اور کا کام کرنا

**مجیب:** مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-1586

**تاریخ اجراء:** 11 رمضان المبارک 1445ھ / 22 مارچ 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

زید ایک ایسی کمپنی میں ملازمت کرتا ہے جو کمپنی ملازمین سے جگہ جگہ الیکٹرانک آئٹم کی سروس کرواتی ہے۔ زید کمپنی کے ذریعے ایک جگہ سروس کرنے گیا، تو وہیں کسی دوسرے شخص نے سروس کے لئے کہا، تو اس نے علیحدہ طور پر سروس کرکے پیسے کمالئے۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ کمپنی کے وقت میں زید نے جو علیحدہ طور پر پیسے کمائے، کیا وہ جائز ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت کے مطابق زید کا کمپنی کے مقررہ ٹائم میں سروس فراہم کرنے کا علیحدہ اجارہ کرنا، ناجائز و حرام تھا، تاہم جب اس نے سروس فراہم کی، تو وہ اجرت کا مستحق ہوگیا، لہٰذا جو اجرت اس کو ملی ہے، وہ زید ہی کی ہے اور اس کے لئے حلال ہے، مگر اس پر لازم ہے کہ اس گناہ سے توبہ کرے اور جتنا وقت دورانِ اجارہ دوسرے شخص کو سروس فراہم کرنے میں لگایا، اتنے وقت کا صحیح تعین کرکے کمپنی سے اپنی اجرت کی کٹوتی ضرور کروائے۔ کیونکہ اجیر خاص (یعنی جو شخص خاص وقت میں خاص شخص کا اجیر ہو اس) پر لازم ہوتا ہے کہ وہ وقتِ اجارہ میں مُستاجِر (جس کا ملازم ہے اس) کے ساتھ کئے گئے معاہدے کے مطابق اچھے طریقے سے کام سرانجام دے، اس دوران وہ اپنا ذاتی یا کسی اور کا کام یا دوسری جگہ اجارہ نہ کرے، اگر وہ کرے گا، تو گنہگار ہوگا، اگر اس دوران وہ دوسری جگہ اجارہ کرے، تو پہلے مقرّرہ کام میں سے جتنا وقت کام ترک کیا، اتنے وقت کی کٹوتی کروانا بھی لازم ہوگا، البتہ دوسری جگہ جو کام کیا، تو اس کی اجرت کا اجیر مستحق ہوجاتا ہے۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”اجیر خاص جو ایک مخصوص شخص کا کام کرتا ہے کہ اُن اوقات میں دوسرے کا کام نہیں کر سکتا خواہ وہ نوکر ہو جو ہفتہ وار، ماہوار، ششماہی، برسی پر تنخواہ پاتا یا روزانہ کا مزدور ہو کہ صبح سے شام تک کا مثلاً مزدور

ہے دوسرے دن مستاجر نے بلایا، تو کام کرے گا ورنہ نہیں۔"(بہارِ شریعت، جلد2، حصہ12، صفحہ945، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امامِ اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:"اجیر خاص پر وقتِ مقررہ معہود میں تسلیمِ نفس لازم ہے، اور اسی سے وہ اجرت کا مستحق ہوتا ہے اگرچہ کام نہ ہو۔۔۔ بہر حال جس قدر تسلیمِ نفس میں کمی کی ہے اتنی تنخواہ وضع ہوگی۔"(ملتقطا از فتاویٰ رضویہ، جلد19، صفحہ506 رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے:"اجیر خاص نے اگر دوسرے کا کام کیا تو جتنا کام کیا ہے اُسی حساب سے اُس کی اُجرت کم کر دی جائے گی۔"(بہارِ شریعت، جلد3، حصہ14، صفحہ161، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net